

# کاملیت

## THE PERFECTION

..... اور یہاں آپ کیساتھ مل کر عبادت کرنے کیلئے حاضر ہوں۔ اور اب ٹھیک پیغام سے پہلے، آج رات میرے ساتھ پلیٹ فارم پر میرے اچھے دوست، ڈاکٹر لی ویل موجود ہیں، جو کہ فرسٹ ہینڈ چرچ لیما، اوہائیو سے ہیں، اور لیما میٹنگ میں میرے کفیلوں میں سے ایک تھے۔ آج رات آتے ہوئے، میں نے اُن سے پوچھا تھا، کیا آپ تھوڑی دیر کیلئے، جماعت سے کچھ بیان کرنا نہیں چاہیں گے، اور لیما میٹنگ کے تعلق سے کچھ نہیں کہیں گے۔ میں خوش ہوں، اور آج رات آپ کا تعارف کرواتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں، ڈاکٹر لی ویل، یہ دوسرے ہینڈ شخص ہیں جنہوں نے پاک رُوح پایا ہے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

(2) آمین۔ بھائی ویل، خُدا آپ کو بھی، برکت دے۔

(3) ایک ہینڈ پاسٹر کیلئے یہ بہت مشکل تھا، کیا نہیں تھا؟ خیر، ہم بھائی ویل کو اپنے ساتھ پا کر بہت خوش ہیں۔ اور یقیناً بھائی کیلئے دروازے کھلے ہوئے ہیں کسی بھی وقت جب وہ واپس آنا چاہیں آکر ہمارے ساتھ ملاقات کر سکتے ہیں۔ اور اب آج رات..... کل رات کیلئے۔ یسوع مسیح کی تدفین کا عنوان ہے۔

(4) اتوار کی صبح چھ بجے تڑکے کی عبادت ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ بھائی نے عبادت کے مزید حصے کا اعلان کر دیا ہے۔

اب آئیں ہم ایک لمحے کیلئے دُعا مانگتے ہیں۔

(5) اے مقدس خُداوند، تیرا کلام سچائی ہے، اور ہم اُن لوگوں کیلئے شکر گزار ہیں جو اسے تھامے

رکھتے ہیں، اور بے خوف ہو کر، اسے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ اور جیسے ہی ہم آج رات بائبل کو کھولتے

ہیں، یا اس کے صفحوں کو پلٹتے ہیں، تو پاک رُوح آئے اور ہمارے لیے فہم کے کلام کو کھول دے۔ یسوع مسیح کے وسیلے، ہم یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

(6) یہ عظیم رات ہے جسے ہم منانے جا رہے ہیں، یہ ہمارے مبارک خُداوند کی مصلوبیت کے تعلق سے ہے، اور میں چاہتا ہوں کہ آج رات اُس کے مبارک ہونٹوں سے نکلے ہوئے، الفاظ میں پڑھوں جو اُس نے اپنی کتاب میں لکھوائے ہیں۔ مقدس متی کے، 4 باب میں سے، ہم..... آئیں ہم 47 اور 48 آیت، پڑھتے ہیں:

اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟

پس چاہئے کہ تم کامل ہو، جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

(7) اور پس آج رات ہم کاملیت پر بات چیت کرنے جا رہے ہیں۔ اب ہم..... دیکھیں یہ ہمارے خُداوند کی مصلوبیت کی رات کے تعلق سے ایک عجیب سا موضوع لگ رہا ہے۔ اور آج، ہو سکتا ہے، آپ نے ریڈیو سنا ہو، اور مختلف پیغامات اور پیامبروں کو سنا ہو، اور اُنھوں نے اس عظیم مہیب دن کے بارے میں بتایا ہو جب ہمارا خُداوند جہان کے گناہوں کیلئے مصلوب ہوا تھا۔ اسلئے آج رات، میں نے ایک مختلف راستے پر، جانے کا چناؤ کیا ہے، تاکہ اس تک پہنچیں، اسلئے یہ تھوڑا سا مختلف ہوگا اور آپ کو تھوڑا سا تازہ دم کر دے گا۔ اور اب جیسے ہی ہم کلام کو پیش کریں گے تو مقدس پاک رُوح اسے پُر تحریک بنا دے گا۔

(8) خُدا کی مانگ کاملیت ہے، ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے، خُدا کی حضوری میں اس کے علاوہ اور کوئی حصّہ نہیں جاسکتا ہے۔ اسلئے ہماری عبادت، اور باقی سب کچھ، کامل ہونا چاہیے۔

(9) اب، باغِ عدن میں، خُدا کے ہاں باغ میں آدم اور حوا رہتے تھے۔ اُنھوں نے گناہ کیا اور خُدا کے قوانین کی خلاف ورزی کی، اور گناہ کی وجہ سے، وہ نافرمان بن گئے۔ اور نافرمانی کیا ہے، دیکھیں نافرمانی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ اور خُدا کے قانون کے مطابق، وہ پاک ہستی ہے، اور مکمل طور پر پاک ہے، اسلئے اُسکے حضور ذرا سی بھی ناپاکی نہیں ٹھہر سکتی ہے۔ پس، دُنیا میں گناہ نافرمانی

کی وجہ سے آیا، اور پھر اس سے پہلے کہ گنہگارِ خدا کی حضوری میں دوبارہ کھڑا ہو اُس سے پہلے گناہ سے نمٹنا ضروری تھا۔

(10) اب، اگر قانون نہیں ہے، تو پھر انصاف بھی نہیں ہے۔ لیکن قانون کی ضرورت ہے، بلکہ انصاف کیلئے قانون کی ضرورت ہے۔ اور جب قانون، اور جب۔ جب قانون لاگوں کیا جاتا ہے، تو پھر انصاف ہوتا ہے۔

(11) اب دیکھیں، قانون کے مطابق، کوئی بھی انسان بچ نہیں سکتا ہے۔ اب، قانون ہمیں بچا نہیں سکتا ہے۔ قانون صرف ایک کام کرتا ہے کہ ہمیں جیل میں ڈال دیتا ہے، اور اس میں مخلصی کی کوئی طاقت موجود نہیں ہے۔ قانون نے ہمیں صرف یہ دکھایا کہ ہم گنہگار تھے، اور ہمیں مجرم ٹھہرایا گیا۔ قانون کا یہی کام ہے۔ یہ سزا دیتا ہے، اور دکھاتا ہے کہ آپ نے کیا غلطی کی ہے۔ لہذا قانون، بذاتِ خود، بچا نہیں سکتا ہے۔ یہ صرف مقدمہ چلا سکتا ہے۔

(12) اور خدا، پاک اور مقدس ہے، اور اُس کے پاس ایک مقدمہ تھا۔ اُسے گنہگار کے خلاف مقدمہ چلانا تھا کیونکہ انسان نے فضل کی سرحدوں کو عبور کر لیا تھا، اور قانون شکنی کرنے والا شہری بن گیا تھا۔ پس، اُسے اس کے ساتھ نمٹنا تھا۔

(13) اور ہر قانون میں سزا ہوتی ہے، پس، خدا کے قانون کی خلاف ورزی کی سزا موت ہے۔ اور پس نسلِ انسانی کو موت کی سزا دی گئی۔ اور یوں پوری نسلِ انسانی اس قانون کی زد میں آ گئی۔

(14) دیکھیں، جب آدم اور حوا نے گناہ کیا، تو بچنے کا کوئی راستہ نہیں تھا، اور علاج کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں تھا کہ وہ دوبارہ خدا کی حضوری میں کھڑے ہو سکتے، جب تک گناہ کے ساتھ نمٹنا نہ جائے۔ کوئی بھی انسان کسی قسم کا بھی گناہ کر سکتا ہے، خواہ وہ چھوٹا ہو یا وہ بڑا ہو، پس ذاتی گناہ کے ساتھ نمٹنا پڑیگا اس سے پہلے کہ گناہ کرنے والا مقدس خدا کی حضوری میں کھڑا ہو۔

(15) چنانچہ، پس، جب آدم اور حوا نے گناہ کیا اور قانون کی خلاف ورزی کی، تو وہ موت کا شکار ہو گئے۔ کیونکہ قانون میں سزا موجود تھی، اسلئے تمام نسلِ انسانی موت کی سزا کے ماتحت ہو گئی۔ اب اگر ہم صرف چند لحوں کیلئے، اس پر غور کریں، اور اُس بڑی تصویر کو دیکھیں، اور یاد رکھیں کہ ہر فرد اس میں

شامل ہے۔ ہر مرد اور عورت، اور بچہ، اس سزائے موت میں شامل ہے، جو نسل انسانی کے سربراہ آدم کی نافرمانی کی وجہ سے آئی تھی؛ اور اُس کی نافرمانی کی وجہ سے، ہم سب گناہ کا شکار ہو گئے تھے۔

(16) اور گناہ کا ازالہ ہونا چاہیے۔ اور پس، خُدا، اپنی لامحدودیت میں اور اپنی عظیم محبت میں رہتا ہے..... قانون نے گناہ کو اپنے بنانے والے سے جدا کر دیا؛ اور پھر وہ فنا ہو گیا، اور مکمل طور پر برباد ہو گیا، اور اُس کیلئے واپس آنے کا کوئی راستہ نہیں تھا جب تک گناہ کا ازالہ نہ کیا گیا۔ اور تب ایک گناہگار کے اختتام پر مکمل تباہی کا آسانی سے یقین کیا جاتا تھا، کیونکہ وہ مکمل طور پر، ہمیشہ کیلئے خُدا کی حضوری سے جدا ہو چکا تھا۔

(17) اب گناہ پر غور کریں۔ اور خُدا، عادل ہے، اور عادل ہوتے ہوئے، وہ عدل کے سوا کچھ اور نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ پورے انصاف کا سرچشمہ ہے، پس اُس کے پاس نافرمانی کی سزا دینے کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔ اور وہ سزا موت تھی، کیونکہ اُس نے کہا تھا، ”جس روز تو نے کھایا، اُس روز تو مرجائیگا۔“ اب یہ ہمارے پاس ایک سیاہ تصویر ہے۔

(18) لیکن اگر ہم ذرا آگے پیچھے جائیں، اور خُدا کی صفات کو دیکھیں، تو بائبل ہمیں صاف طور سے بتاتی ہے کہ ”خُدا محبت ہے۔“ لیکن پھر بھی، محبت کے باوجود، وہ ایک عادل بھی ہے۔ لہذا، محبت کا مطلب صرف یہ نہیں ہے کسی کو تھکی دی جائے اور اُس کے ساتھ کھیل جائے۔ محبت خُدا کا انصاف ہے۔ (19) اب، جب خُدا نے دیکھا کہ اُس کے بچوں نے اُس کے قانون کی خلاف ورزی کی ہے، اور موت انھیں مار ڈالے گی، تو پھر خود مختار محبت نے ایک راستہ بنانے کیلئے قدم اُٹھایا۔ کیونکہ، خُدا نے دیکھا کہ اُس کے بچے اُسکی حضوری سے بالکل، مکمل طور پر فنا ہو جائیں گے۔ اسکے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ انھوں نے اُسکے قانون کی خلاف ورزی کی تھی، اور اُسکے قانون کی سزا موت تھی۔

(20) اور پھر خُدا کی محبت اُس کے لوگوں کیلئے ظاہر ہوئی۔ اور جب الہی محبت پیش کی گئی، تو خود مختار فضل نے محبت کا مقصد پیدا کر دیا۔ اور خُدا، پیشگی علم کی بدولت جانتا تھا، کیونکہ وہ اپنی نسل سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا؛ پس، سزا کیلئے، اُس نے باغ عدن میں متبادل موت کا انتظام کیا۔ اور دیکھیں، اُس نے بدلے میں ایک معصوم مخلوق، برے کو لیا جو گناہ سے ناواقف تھا، اور وہ بدلے میں دیا



گیا، تاکہ ایک گنہگار مجرم کی جگہ وہ مرے اور اس کام کو سرانجام دے۔ اور وہ ایک بڑھ تھا، جو ذبح کیا گیا تھا، تاکہ اپنے لوگوں کی زندگی بچائی جائے۔

(21) پورے پرانے عہد نامے میں اُنھوں نے بڑوں اور بکروں، اور بھیڑوں، بیلوں اور گائے کے لہو کو پیش کیا، جو کہ موت کا متبادل تھا۔ لیکن یہ سب خدا کا عظیم نظم و نسق تھا، مگر اُس کے ذہن میں ایک آنے والی حقیقی چیز موجود تھی، جو آتی تھی..... یہ سب کچھ اُس آنے والی حقیقی چیز کا عکس تھا۔ اور اصل چیز آنے والی تھی، اور وہ اُس کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اور قربان ہونے والے سب بڑے عکس تھے۔ اور عکس کسی شے کا منفی پہلو ہوتا ہے۔ اور اُنھوں نے صرف کلوری کی آمد کے بارے میں بتایا۔

(22) اب اس تصویر کو دیکھنے کیلئے، آئیں اپنی اپنی بائبل میں سے، عبرانیوں کی کتاب کی جانب چلتے ہیں، اور اسے دیکھتے ہیں، کہ عظیم پولس رسول کیا کہہ رہا ہے، اور اپنے لیے ان چیزوں کو الگ الگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عبرانیوں کی کتاب کے 10 ویں باب میں موجود ہے، ہم اسے پڑھتے ہیں۔

(23) میں صرف کلام سے محبت کرتا ہوں! کیونکہ کلام سچائی ہے۔ اور میں اپنی جماعت کیسا منہ کلام پڑھنا پسند کرتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ عدالت کے دن میں ان کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ اور مجھے حساب دینا ہوگا۔ اگر میں یہ بات کلام میں سے پیش کرتا ہوں، تو پھر میں قصور وار نہیں ہوں گا؛ کیونکہ یہ کلام ہے، اور خدا اپنے کلام کا ذمہ دار ہے۔

(24) ہم آج یہ بہت زیادہ دیکھتے ہیں، کہ لوگ مبشروں اور باقی ایسی شخصیات کے ارد گرد رہنا پسند کرتے ہیں۔ اوہ، یہ ایک افسوسناک بات ہے! اور جب ہم چرچ میں جاتے ہیں، تو ہم یہ بات دیکھتے ہیں، ہم چرچ میں جاتے ہیں، اور کسی خاص پاسٹر کو ملتے ہیں، اور اُسکے کسی خاص عمل کو، یا کسی احساس کو اپنالیتے ہیں۔ اگر آپ اس پر توجہ نہیں دیتے، تو پوری جماعت اُس روح میں شامل ہو جاتی ہے۔ اگر وہ تھوڑا سا جذباتی ہے، یا اپنے سر کو جھٹکا دینے والا ہے، یا کوئی اور حرکت کرتا ہے، تو دیکھیں، پورا چرچ اُس میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور آج، ہمارے ہاں، جدید چرچ میں یہ چیزیں موجود ہیں، احساسات اور اسی طرح کی باقی چھوٹی چھوٹی چیزیں موجود ہیں۔ اور اس میں ایک الجھن ہے!

لیکن، اوہ، میرے پیارے بھائیو، اگر کبھی کوئی ایسا وقت آیا ہے کہ ہمیں کلام پر قائم رہنا چاہیے، تو وہ یہی وقت ہے!

(25) آپ دیکھیں، میں عدالت میں کھڑا ہونا پسند نہیں کروں گا اور میں جانتا ہوں کہ میرے پاس ایک خاص چھوٹا سانا پائیدار مکاشفہ تھا، جس سے لوگوں کی درست رہنمائی نہ ہوئی۔ اور میں نہیں چاہتا کہ وہ میرے اس عمل کی رُوح کو اپنائیں، بلکہ میں چاہتا ہوں کہ وہ خُدا کے کلام کے وسیلے خُدا کی رُوح کو حاصل کریں، جس سے سچائی پیدا ہوتی ہے۔

(26) چنانچہ آج رات اس عظیم موقع پر، میں خُدا کے ابدی کلام میں سے پڑھنا چاہوں گا۔ ہم اس بات کو سمجھتے ہیں کہ شریعت کئی سالوں سے موجود تھی، لیکن شریعت کبھی بھی گناہ کو دُور نہیں کر سکتی تھی۔ جیسا میں نے ماضی میں کہا تھا، یہ صرف ایک قید خانہ تھا۔ یہ وہ عظیم کھوجی تھا جس نے آپ کو بتایا تھا کہ آپ نے کیا کیا ہے، لیکن اس کے پاس آپ کو بچانے کا کوئی علاج نہیں تھا۔ اس نے آپ کو راہن کی دکان میں رکھوا دیا تھا، اور آپ کو، وہاں سے کوئی بھی چھڑانے والا نہیں تھا۔ اس نے آپ کو قید میں ڈال دیا تھا، اور آپ کو بتا دیا تھا آپ ایک گنہگار ہیں۔ مگر اب عبرانیوں کے، 10 ویں باب پر دھیان دیں، آئیں ہم اسے پڑھتے ہیں۔

کیونکہ شریعت جس میں آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے، لیکن اُن چیزوں کی اصلی صورت نہیں ہے.....

(27) یاد رکھیں، یہ آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس تھا۔ اور ایک عکس صرف اس بات کا تعارف ہے کہ کسی صورت کا یہ عکس ہے۔ ”آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے، لیکن اُن چیزوں کی اصلی صورت نہیں ہے۔“ دھیان دیں، ”چیزوں کی.....“

..... لیکن اُن چیزوں کی اصلی صورت نہیں، اُن ایک ہی طرح کی قربانیوں سے جو ہر سال گزرائی جاتی..... پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی۔

(28) اب، خُدا، ابتدا ہی سے، کاملیت کو چاہتا ہے۔ یسوع، جب وہ زمین پر آیا، تو کہا، ”پس تم کامل بنو، جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔“ کیونکہ شریعت جس میں آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس

ہے، مگر عبادت کرنے کیلئے پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی۔ آپ نے تصویر کو پکڑ لیا ہے؟ اب آئیں اسکی جانب دوبارہ چلتے ہیں تاکہ آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اس بات کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ خدا کامل پاکیزگی چاہتا ہے۔ کوئی بھی اُس کی صورت پر، گناہ کے ایک چھوٹے سے ذرے کے ساتھ کھڑا نہیں ہو سکتا ہے۔ یسوع نے یہی گواہی دی، اور کہا، ”کامل بنو، جیسے آسمانی باپ کامل ہے۔“

(29) اور بائبل بیان کرتی ہے کہ، ”شریعت اپنی اُن قربانیوں سے، جو گزرائی جاتی ہیں، پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی۔“ دیکھیں، شریعت کچھ بھی کامل نہیں کر سکتی۔ یہ صرف ایک اشارہ تھا۔ اُن ایک ہی طرح کی قربانیوں سے، جو ہر سال گزرائی جاتی ہیں، عبادت کرنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی۔ چنانچہ ایسلیئے، کوئی بھی شریعت کے ماتحت، یا شریعت کی پابندی کرنے کے ماتحت، یا عکس کے ماتحت، کامل نہیں ہو سکتا تھا۔

ورنہ (دوسری آیت) ورنہ اُن کا گزرائی ماننا موقوف نہ ہوتا؟.....

(30) اگر میں خدا کی حضوری میں اپنے آپ کو کامل بنانے کیلئے کچھ کر سکتا، تو پھر مسیح کو میرے لیے مرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اگر کوئی ایسی چیز ہوتی جو آپ کر سکتے، اور خدا کی حضوری میں میرٹ پر آسکتے، تو پھر مسیح کا مرنا بیکار رہے۔ شریعت کی پابندی سے نہیں، اپنے قانونی نظریات سے نہیں، اپنی تقدیس سے نہیں، نہ اُن کاموں سے جو آپ ترک کر سکتے ہیں، جھوٹ ترک کرنے سے، چوری ترک کرنے سے، تمباکو نوشی چھوڑنے، یا فلمیں چھوڑنے کے باوجود بھی، آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ اس سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا ہے! چرچ میں شمولیت کرنے سے، رسومات ماننے سے، اور تقاریب میں جانے سے، اور بپتسمہ لینے سے، اور چرچ کے احکامات ماننے سے، اور عقیدے پڑھنے سے، اور سکھائی ہوئی دُعائیں کرنے سے، کوئی فائدہ نہیں ہے یہ کسی کھاتے میں نہیں ہیں۔ آپ کھوئے ہوئے ہیں! آپ اپنے لئے ایک کام بھی نہیں کر سکتے ہیں، کیونکہ آپ گنہگار ہیں اور سزا کے لائق ہیں۔ آپ کے اندر کوئی ایسی بات نہیں ہے، کوئی ایسا عقیدہ نہیں ہے، یا کوئی ایسی چیز نہیں ہے، جسکے بارے میں آپ سوچ سکتے ہوں، جو آپ کو خدا کی حضوری میں میرٹ پر لاسکتی ہو، کیونکہ آپ کا آغاز بطور گنہگار ہوا تھا۔

(31) اور بائبل صاف بتاتی ہے، ہم سب گناہ میں پیدا ہوئے، اور بدی میں صورت پکڑی، اور دُنیا میں جھوٹ بولتے ہیں۔ اور خُدا ایک آدمی کو دوسرے آدمی کی خاطر مرنے کیلئے نہیں لے سکتا تھا، کیونکہ وہ آدمی بھی دوسرے آدمی کی طرح قصور وار تھا۔ خُدا کی حضوری میں، دُنیا میں پیدا ہونے والا آرج بشپ بھی اُتنا ہی گناہگار تھا جتنا شہر کا ایک کمتر شرابی۔ اسلئے ایک شخص دوسرے شخص کا کفارہ نہیں دے سکتا تھا۔

(32) پس، اُس نے ایک معصوم جانور کی زندگی کو لیا، یعنی ایک بڑہ لیا۔ اور پرانے عہد نامے میں، یہ قانون تھا، جب کوئی شخص گناہ کرتا تھا، تو وہ ایک بڑہ مذبح پر لاتا تھا۔ اور لکھا ہے کہ اگر وہ احکامات میں سے کسی بھی حکم کی خلاف ورزی کرتا تھا، تو وہ بڑہ لیکر آتا تھا اور اُسے مذبح پر رکھتا تھا، اور وہ اپنے ہاتھ اُس بڑے پر رکھتا تھا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا تھا، کہ وہ غلط ہے اور وہ جانتا تھا وہ قصور وار ہے۔ اور..... ایسا تھا..... شریعت کی مانگ موت تھی۔ اور وہ اپنی جگہ بڑہ لیکر آتا تھا۔ اور جب وہ..... اُس چھوٹے جانور کا گلا کاٹتا تھا، تو وہ اپنی چھوٹی ٹانگیں ادھر ادھر مارنا شروع کر دیتا تھا، اور خون بہنے لگ جاتا تھا۔ اگر آپ نے کبھی بڑے کو ذبح ہوتے دیکھا ہے، تو چلاتے وقت اُسکی آواز کتنی درد ناک ہو جاتی ہے! بیچارا چھوٹا سا بڑہ خون میں لت پت ہوتا تھا، اور اُس کی چھوٹی سی شے رگ کٹ جاتی تھی۔ وہ ادھر ادھر ٹانگیں مارتا اور کانپتا تھا، اور جیسے ہی وہ سیدھا ہوتا تھا، وہ کانپتا تھا اور خون بہہ رہا ہوتا تھا، اور خون فوارے کی طرح نکل رہا ہوتا تھا، اور یہ خون اُس کی اُون اور عبادت کرنے والے کے ہاتھوں کو غسل دیتا تھا۔

(33) تب عبادت کرنے والے کو، زنا کاری کا، جھوٹ کا، چوری کا، یا جو بھی جرم اُس نے کیا ہوتا تھا، یہاں تک کہ بُری سوچ کا بھی احساس ہو جاتا تھا، جو کہ کم از کم عکس تھا، کہ وہ گناہگار ہے، اور یہ اُس کی فطرت میں تھا۔ وہ انسان مجرم تھا، ہو سکتا ہے خواہش کی بدولت ایسا نہ ہو، لیکن فطرت کی بدولت وہ مجرم تھا۔ اور وہ اس بات کو جانتا تھا کہ اُسکی جگہ معصوم بڑہ قربان ہوا ہے۔ اور یوں اُسے اس بات پر تھوڑا سا افسوس ہوتا تھا۔

(34) لیکن جیسے ہی وہ بڑہ مر جاتا تھا، تو وہ شخص، اُس بڑے کے خون کو اپنے ہاتھوں پر لیے

ہوئے، اُس عمارت سے باہر نکل جاتا تھا مگر اُسکے دل میں وہی پرانی خواہش رہتی تھی، جو ابتدا میں اُسکے اندر تھی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ زندگی جو جانور میں تھی..... وہ خون کے اندر تھی۔ آپکی زندگی آپ کے خون میں ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ اور بڑے کے خون میں جو زندگی تھی وہ جانور کی زندگی تھی، اور اسلئے جب اُس کے چھوٹے چھوٹے اعضا ٹوٹ جاتے تھے اور جانور میں سے زندگی نکل جاتی تھی، تو وہ عبادت کرنے والے کے اوپر نہیں آ سکتی تھی، کیونکہ عبادت کرنے والا ایک انسان تھا۔

(35) خون ڈھانپ لیتا تھا، لیکن مکمل کفارہ نہیں ہوتا تھا؛ کیونکہ وہ شخص عمارت سے، اُسی گناہ کی خواہش کیساتھ نکل جاتا تھا، جو پہلے اُس کے اندر تھی۔ لیکن، اس عمل کے ساتھ ساتھ، وہ ایک ایسے وقت کے انتظار میں تھا کہ کب ایک کامل بڑہ آئے گا۔ تو بھی وہ اس سوختنی قربانی کو گزرا تا رہا، کیونکہ یہی واحد راستہ تھا جس کے بارے میں وہ جانتا تھا۔

(36) لہذا، آپ نے دیکھا، جب خون بہہ جاتا تھا، اور جانور سے زندگی نکل جاتی تھی، تو وہ واپس انسان کے پاس نہیں آ سکتی تھی؛ کیونکہ، وہ ایک جانور تھا، اور یہ ایک انسان تھا؛ ایک معصوم جانور، ایک گناہ گار انسان کیلئے قربان کیا جاتا تھا۔

(37) لیکن، اوہ، تقریباً دو ہزار سال پہلے، ایک دن، خُدا کا بڑہ بیت الحم میں ایک چھوٹی سی چرنی میں پیدا ہوا، اور بھیڑ کی طرح اُسے ذبح کرنے لے گئے۔ اور تقریباً اُنیس سو سال پہلے، سہ پہر، تین بجے اُسے مصلوب کر دیا گیا۔ اور خُدا کا بے داغ، اور بے عیب بڑہ کلوری کی صلیب پر لٹکا دیا گیا اور ہر ایک گنہگار کی خاطر مصلوب کر دیا گیا۔ اور اب ایمان کے وسیلہ، عبادت کرنے والا اِس بڑے کے پاس آ سکتا ہے! اور یہ مختلف قسم کا ایک بڑہ ہے۔ یہ عام بڑہ نہیں ہے۔

(38) اور کوئی بھی انسان اِس بڑے کے پاس تب تک نہیں آ سکتا، جب تک خُدا اُسے پہلے کھینچ نہ لے۔ کیا آپ خُدا کی خود مختاری کو دیکھ رہے ہیں؟ اوہ، مجھے اُمید ہے یہ بات اب گہرائی میں اُتر جائے گی۔ دیکھیں۔ خُدا جانتا تھا کہ اُس کی بھیڑیں اس دنیا میں ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو نجات دیگا، اور اُس کی محبت نے نیچے نظر ڈالی اور اُنھیں دیکھا جو بچائے جائیں گے؛ اور، اپنے پیشگی علم کے وسیلے، اُس نے کلیسیا کو پہلے سے مقرر کر دیا تھا، جو بنا داغ اور بنا جھری کے اُس سے ملاقات

کر گئی۔ اور اگر خُدا ایک ایسی کلیسیا کو چاہتا تھا جو بنا داغ اور بنا جھری کے ہو، تو اُسکے پاس اس طرح کی کلیسیا کیلئے کوئی منصوبہ بھی تھا۔ وہ اس کی چاہت نہیں کر سکتا تھا، اگر اسے بنانے کا کوئی طریقہ نہ ہوتا اور اُس کی عدالت، اور اُس کا انصاف ایسی چیز کی اجازت نہ دیتا۔

(39) اور انسان اپنے آپ یہ نہیں کر سکتا ہے۔ انسان مکمل طور پر ناکام ہے۔ خُدا نے شریعت کے ذریعے، اور قاضیوں کے ذریعے، اور پورے پرانے عہد نامے کے ذریعے اُسے یہ دکھایا۔ اُس نے نیوں کو بھیجا، اُس نے نیک انسانوں کو بھیجا، اور اُنہوں نے دیکھا کہ ہر ایک ناکام ہو گیا تھا۔

(40) پس، خُدا نے، اپنے خود مختار فضل کی بدولت، جلال کے پھاٹک سے، اپنے اکلوتے بیٹے کو، بھیجا، تاکہ ہماری جگہ لے۔

(41) یاد رکھیں، اگر وہ روم کے پوپ سے کہتا یہ کام کر، تو وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ اور اگر وہ کنٹر بری کے آرج بشپ سے کہتا یہ کام کر، تو وہ بھی یہ نہیں کر سکتا تھا۔ اور اگر وہ دُنیا کے مقدس ترین ریورنڈ فادر یا بشپ سے کہتا یہ کام کر، تو وہ بھی ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ وہ بالکل اُسی طرح رد کیا جاتا جیسے یہود وہ اسکی یوتی کو رد کیا گیا تھا۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ وہ بھی ”گناہ میں پیدا ہوا تھا، اور بدی میں صورت پکڑی تھی، اور دُنیا میں آکر جھوٹ بولا تھا،“ اسلئے اُسے اپنے لیے کفارے کی ضرورت تھی۔

(42) ہَلُو یاہ! لیکن جلال کے پھاٹکوں سے ایک آیا؛ کوئی دوسرا نہیں، کوئی آدمی نہیں، کوئی نیک انسان نہیں، کوئی یہودی نہیں کوئی غیر قوم نہیں۔ وہ قادرِ مطلق خُدا کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا، مگر انسانی جسم میں چھپا ہوا تھا۔ وہ خود، اپنا خون پیش کرنے، آگیا، وہ جنسی ملاپ کے وسیلے نہیں آیا تھا۔ جنسی ملاپ کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ اُس نے ایک کنواری پر سایہ کیا، اور اُس معصوم کیلئے، خود، خون کے خیلے تخلیق کئے۔

(43) دیکھیں، آج رات، میری نجات، اور آپ کی نجات، ہمارے اپنے اعمال کی خوبیوں پر منحصر نہیں ہے۔ یہ قادرِ مطلق خُدا کے خود مختار ثبوت فضل کی بدولت ہے جس نے ہمیں مسیح میں جن لینا ہے۔ یقیناً۔ میں کبھی کامل نہیں ہو سکتا، اور نہ ہی آپ کبھی کامل ہو سکتے ہیں۔ اور ہم کامل ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں ایک تسلی مل گئی ہے، اور، ہمارا ایمان ایک کامل قربانی پر ہے دیکھیں وہ پہلے

ہی قبول ہو چکی ہے!

(44) پھر ہم کیسے جانتے ہیں کہ ہمیں وہ مل گیا ہے؟ دیکھیں جب عبادت کرنے والا اپنے ہاتھ، ایمان سے، خُداوند یسوع کے بدن پر رکھتا ہے، اور گناہ کے خوف کو محسوس کرتا ہے، اور اُس کے چہرے پر تھوکنے کو محسوس کرتا ہے، اور گتسمنی کے کراہنے کو محسوس کرتا ہے، اور کلوری کی دردوں کو محسوس کرتا ہے، تو وہ جان جاتا ہے کہ وہ قصور وار ہے، اور اپنے گناہوں کا ٹھیک اقرار کرتا ہے، ”مُقَدَّس خُداوند، میں قصور وار ہوں۔ اور میرے پاس تیرے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے اسیلئے میری مدد کر۔ اور ایمان ہی سے..... آپ بول رہے ہوتے ہیں، کہ پاک رُوح آگیا ہے، اور مجھے آنے کا حکم دے رہا ہے۔ اور اب، ایمان ہی سے میں، یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔“ اور وہ زندگی جو کلوری پر اُس میں سے نکلی، وہ پاک رُوح ہے، جو خُداوند یسوع کے خون کے خلیہ میں چھپی ہوئی تھی، اور وہ عبادت کرنے والے پر آ جاتی ہے اور اُسے پاک رُوح کے وسیلے، مسیح کے بدن میں بہتسمہ دیتی ہے۔

(45) اور اُس کی عدالت ہو چکی ہے۔ آپکو عدالت کے بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسے ہی میں مڑ کر اُس چھوٹی صلیب کو دیکھتا ہوں، تو مجھے احساس ہو جاتا ہے کہ..... وہ اُس کے بدن کی نمائندگی کرتی ہے۔ اور اُس بدن کی عدالت پہلے ہی ہو چکی ہے۔ خُدا اُس کی دو بارہ عدالت نہیں کر سکتا ہے، کیونکہ اُسکی پہلے ہی عدالت ہو چکی ہے۔ خُدا نے موت کی سزا کو اُس بدن پر حملہ کرنے دیا۔ اور اب میں اُس بدن میں محفوظ ہونے کا راستہ تلاش کر سکتا ہوں، کیونکہ اُس نے اُس بدن کو میرے اور آپ کیلئے سزا دی تھی۔ اب ہم آزاد ہیں! رومیوں 8:1، میں لکھا ہے، ”پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، اور وہ جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔“ پس آپ اس مقام پر ہیں، سزا کا حکم نہیں ہے! مجھے پرواہ نہیں کون آتا اور کون جاتا ہے، آپ خون کے تلے چھپے ہوئے ہیں۔

(46) پھر دیکھیں، ہم اُس بدن میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں 12:13، میں لکھا ہے، ”ایک ہی رُوح سے!“ رُوح کیسے آتی ہے؟ قربانی کے ذریعے۔ رُوح کہاں ہوتی ہے؟ خون کے اندر۔ جانور واپس کیوں نہیں آسکتا تھا؟ کیونکہ وہ ایک جانور تھا۔ اور جانور کی رُوح انسانی رُوح پر

نہیں آسکتی تھی اور نہ ہی کچھ کر سکتی تھی، کیونکہ انسانی رُوح جانور کے مقابلے میں اعلیٰ زندگی رکھتی ہے۔ اور کسی دوسرے آدمی کی رُوح بھی واپس نہیں آسکتی تھی۔ اور اگر آپ کو کسی بزرگ کی رُوح ملی ہے، تو یہ ارواح پرستی ہے۔ لیکن خُدا خود آیا، اور یہ اُس کی اپنی رُوح ہے، اور موجودہ رُوح سے اعلیٰ ترین زندگی رکھتی ہے، پس یہ پاک رُوح کے پتھری کی صورت میں عبادت کرنے والے پر آتی ہے، اور مسیح کے خون کے وسیلے، اُسے بدن میں شامل کرتی ہے۔ اور وہ محفوظ ہو جاتا ہے!

(47) دھیان دیں۔ بیلوں اور بکروں کا خون کام نہ آیا، دیکھیں وہ کمزور تھا۔ اب آئیں، 12 ویں آیت کو پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ بیلوں اور بکروں کا خون کام نہ کر سکا، کیونکہ وہ کفارہ نہیں دے سکتا تھا۔ توجہ دیں۔

لیکن یہ شخص، (کونسا شخص؟) بپ؟ نہیں۔ پوپ؟ نہیں۔).....  
لیکن یہ شخص، ہمیشہ کیلئے..... گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گُزاران کر، خُدا کی دُنی طرف جا بیٹھا؛

اور اُس وقت سے منتظر ہے کہ اُس کے دشمن اُس کے پاؤں تلے کی چوکی بنیں۔  
(48) کیا آپ تیار ہیں؟ کیا آپ کلام کیلئے تیار ہیں؟ تو اسے سنیں، پھر میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے گہرائی میں اترنے دیں۔ بڑے دھیان سے سنیں۔

کیونکہ ایک ہی قربانی چڑھانے سے (نہ کہ سال بہ سال، نہ کہ بیداری بہ بیداری، نہ کہ میٹنگ بہ میٹنگ، نہ کہ دن بہ دن).....

کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے p-e-r-f-e-c-t-e-d کر دیا (کیا انھوں نے؟ اُس نے!).....

..... کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے (جو کہ خُدا کا تقاضہ ہے) اُن کو ہمیشہ کیلئے کامل کر دیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں۔

(49) آپ یہاں ہیں۔ یہ مسیح کی موت کا جواب ہے۔ یہ کلوری کا جواب ہے۔ اُس نے مکمل طور پر، اپنے خون سے، ہمارے گناہوں کو خرید لیا ہے، اور اپنے ایماندار لوگوں کو، ہمیشہ کیلئے کامل کر دیا



ہے۔ لہذا، مسیح میں ہم بے عیب کھڑے ہیں، اور قادرِ مطلق خدا کی حضوری میں کامل ہیں۔ ہم اپنی ہی تعلیمات کی وجہ سے، پسماندہ لوگ ہیں؛ ہم سب کو سکھایا گیا ہے کہ ہمیں ایک خاص جگہ پر پہنچنا ہے، اور ہمیں ایک خاص کام کرنا ہے۔ نہیں، میرے بھائی، یہ وہ نہیں ہے جو آپ نے کیا ہے؛ یہ وہ ہے جو خدا نے آپ کیلئے کیا ہے! اگر ہم ایمان ہی سے راست بناڑھہرائے گئے ہیں، تو ہم خدا کی حضوری میں ہمیشہ کیلئے کامل ہیں، اب ہم ہیں۔

(50) پھر یسوع نے کہا، ”پس چاہئے کہ تم کامل ہو۔“ تو پھر، یہ ہمیشہ کیلئے کاملیت تھی۔ خدا نے، آج سے، اُنیس سو سال پہلے، مسیح کی موت کے وسیلے، ایماندار کو کامل کر دیا تھا، کیونکہ اُس نے اُسے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے دیکھا تھا، اُسے ہمیشہ کیلئے مقرر کر دیا تھا۔ اور جن کو اُس نے بلایا، اُن کو راست باز بھی ٹھہرایا۔ ”جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا، اُن کو بلایا بھی؛ اور جن کو اُس نے بلایا، اُس نے اُن کو راست باز بھی ٹھہرایا؛ اور جن کو اُس نے راست باز ٹھہرایا، اُس نے اُن کو جلال بھی بخشا۔“ اُس نے اپنے ایماندار لوگوں کو کامل کر دیا ہے!

(51) اب غور کریں، آئیں ذرا پہلی آیت کی جانب چلتے ہیں۔

..... کیونکہ شریعت جس میں آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے، اور اُن چیزوں کی اصلی صورت نہیں، اُن ایک ہی کی طرح کی قربانیوں سے جو ہر سال بلاناغہ گزرائی جاتی ہیں پاس آنے والے کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی۔

(52) دیکھیں ہم ”کاملیت“ کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ ورنہ اُنکا گزرائنا موقوف نہ ہو جاتا؟ کیونکہ جب عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے تو پھر اُنکا دل اُنھیں گنہگار نہ ٹھہراتا۔

(53) آپکا کیا مطلب ہے؟ وہاں لفظ ضمیر استعمال ہوا ہے، اور، اُس کی ٹھیک، تشریح ”خوابش“ ہے۔ ”اگر عبادت کرنے والا، کوئی آدمی، ٹھیک طور سے، مسیح کی سامنے آ جاتا ہے، اور اُس کی تکلیفوں کو دیکھتا ہے، اور وہ خود کو مسیح کے سامنے پیش کر دیتا ہے، اور کہتا ہے، ”اے خداوند خدا، مجھ میں کوئی ایسی چیز نہیں جو کفارہ دے سکے، بلکہ میں مکمل طور پر تجھ پر بھروسہ کر رہا ہوں،“ تو پھر پاک رُوح انسانی دل میں آ جاتا ہے، اور گناہ کا سوال ہمیشہ کیلئے حل ہو جاتا ہے، اور گناہ کی ہر خواہش آپ سے دُور کر دی جاتی

ہے۔ کیونکہ اگر شریعت ایسا کر سکتی، تو وہ قربانیاں کبھی موقوف نہ ہوتیں؛ لیکن چونکہ وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی، اس لیے ہمیں کامل بنانے کیلئے، مسیح کو مرنا پڑا۔

(54) دوستو، بہت ساری باتیں ہیں جو ہم آج رات، کاملیت کے بارے میں کہہ سکتے ہیں۔ ہم ہمیشہ دوسروں کو نظر انداز کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور اپنے آپ کو اُن کی نسبت زیادہ مقدس بنانے کی کوشش کرتے۔ کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہم صرف حقیقت پر غور کریں، تو ہم جو کچھ بھی ہیں یہ صرف اور صرف خُدا کا فضل ہے۔

(55) کچھ عرصہ پہلے، اوہائیو میں، میں نے مشکل میں سے گزر کر ایک سبق سیکھا تھا۔ اوہائیو میں میری ایک عبادت تھی، اور میں شہر سے باہر رہتا تھا۔ زیادہ عوام کی وجہ سے، میں شہر میں نہیں رہ سکتا تھا۔ (56) ہم ایک چھوٹے سے ڈنکار ڈریسٹورنٹ میں کھانا کھاتے تھے۔ اور وہاں بہت خوبصورت ایک ویٹس تھی، اور اچھا لباس پہنتی تھی، اور جتنی صاف ہو سکتی تھی اتنی صاف ستھری تھی، اور واقعی ایک خاتون تھی، اور ہمارا انتظار کرتی تھی۔ وہ کھانا کھانے کیلئے، جنت کی مانند ایک چھوٹی سی جگہ تھی۔ اُن کا کچن بے داغ اور صاف ستھرا تھا۔ اور وہ اتوار کو اُسے بند رکھتے تھے اور چرچ جاتے تھے۔ میں اتوار کی سہ پہر کلام سنانے جا رہا تھا، اور مجھے تھوڑی سی بھوک لگی ہوئی تھی۔

(57) اور پھر میں ایک عام چھوٹے سے..... بس ایک عام سے امریکن ریسٹورنٹ میں چلا گیا، تاکہ کھانے کیلئے کچھ لوں۔ اور جب میں دروازے سے اندر داخل ہوا، تو میں نے کیا سنا کہ ایک سلاٹ مشین پر جو اکیلے جا رہا تھا! اور وہاں میری عمر کا ایک شخص کھڑا ہوا تھا، جوشاید شادی شدہ تھا، اور ایک عورت کو اپنی بانہوں میں لیے ہوئے تھا، اور سلاٹ مشین پر جو اکیلے رہا تھا، دیکھیں ہمارے قانون، اور ہماری صداقت، اور ہماری چیزوں کا تحفظ کرنے والا، خود وہاں کھڑا ایک ایسی چیز کی خلاف ورزی کر رہا تھا جس کی اُسے حفاظت کرنی چاہیے تھی۔ حالانکہ، اوہائیو میں جو اکیلے، اور سلاٹ مشین پر ایسا کام کرنا غیر قانونی ہے۔

(58) اور میں نے مڑ کر عمارت کے پچھلے حصے میں دیکھا، تو وہاں پر لڑکوں کا ایک ہجوم موجود تھا، اور وہاں پر ایک پرانا روک اینڈ رول ریکارڈ مشین پر، چلایا جا رہا تھا۔ اور تقریباً اٹھارہ سال کی نوجوان

لڑکی وہاں موجود تھی، اور ایک خاتون کے طور پر اپنی اناٹومی کے تحت بہت صاف ستھری نظر آرہی تھی۔ وہ وہاں کھڑی ہوئی تھی لیکن اُس کا لباس سامنے کی طرف سے نیچے کی جانب لٹکا ہوا تھا، اور اُن لڑکوں میں سے ایک نے اپنے ہاتھ اُس لڑکی کے اُس حصے پر رکھے ہوئے تھے، جہاں رکھنے نہیں چاہیے تھے۔ اور وہ سگریٹ نوشی کر رہے تھے اور شراب پی رہے تھے۔

اور میں نے سوچا، ”اے خُدا، تُو یہ کیسے برداشت کر سکتا ہے؟“

(59) اور میں نے اپنی دائیں جانب دیکھا، تو تب میں نے سنا کہ کسی نے بڑے زور سے آہ بھری۔ اور وہاں پر ایک عمر رسیدہ عورت بیٹھی ہوئی تھی، جو تقریباً ساٹھ، یا ستر سال کی تھی۔ اور اُس نے بیہودہ کپڑے پہنے ہوئے تھے، اور اُس کا بدن تقریباً برہنہ تھا، اور اُس کا جھریوں والا بوڑھا چہرہ لٹک رہا تھا جتنا لٹک سکتا تھا۔ اور اُس نے ہونٹوں پر سرخی لگائی ہوئی تھی، اور اُسکے چہرے کی ایک طرف بہت بڑا جامنی رنگ، لگا ہوا تھا؛ اور جوتوں کا ایک بڑا جوڑا، سینڈل نما پہنا ہوا تھا، اور انگوٹھے پر جامنی رنگ کا، پیٹ کیا ہوا تھا؛ اور جامنی رنگ ناخنوں کے اوپر، لگایا ہوا تھا۔ اور اُس کے بال بہت چھوٹے تھے، اور گھنگریالے بال تھے، اور نیلا رنگ کیا ہوا تھا۔ اور میں نے اُس کی طرف دیکھا۔

(60) اور میز کی اُس پار دو آدمی بیٹھے ہوئے تھے، جو نشے میں دھت تھے۔ اور اُن میں سے ایک (یہ گرمی کا موسم تھا) بڑا پرانا فوجی اور کوٹ پہنے ہوئے تھا، اور اُسکے گلے میں گرے رنگ کا ایک مفطر تھا، اور اُس کی لمبی لمبی مونچھیں تھیں، اور وہ ڈکار مارتے ہوئے آگے بڑھا۔ اور اُس آدمی نے، اُس عورت سے، اس پر معذرت کی، اور آگے بڑھتے ہوئے، بیت الخلا کی جانب چلا گیا۔

(61) میں وہیں کھڑا رہا۔ اور میں نے کہا، ”خُدا یا، تُو اس چیز کو برباد کیوں نہیں کر دیتا؟ تُو اسے زمین کے نیچے دفن کیوں نہیں کر دیتا؟“ اور میں نے کہا، ”کیا میری چھوٹی سارہ اور ربیقہ کو اس طرح کی چیزوں کے زیر اثر جوان ہونا پڑے گا؟“ میں نے کہا، ”اے خُدا، تُو اپنے عظیم تقدس میں، ایسے کیسے، کھڑا ہو سکتا ہے کہ ایسی چیزوں کو دیکھے، اور زلزلہ نہ بھیجے اور انہیں غرق نہ کر دے؟“

(62) اور، میں وہاں کھڑا ہوا، اُس عورت کو مجرم ٹھہرا رہا تھا، اور میں دروازے کی پچھلی جانب چلا گیا۔ میں نے محسوس کیا اور خُدا کا رُوح میرے پاس آیا، اور، میں دروازے کی پچھلی جانب ہو گیا۔

(63) اور میں نے کچھ گھومتے ہوئے دیکھا۔ اور جبکہ، یہ رویا میں ہو رہا تھا، یہ دُنیا تھی جو گھوم رہی تھی اور گھومتی ہی جا رہی تھی۔ اور جیسے ہی میں نے دھیان دیا، تو دُنیا کے گرد، دُنیا بھر میں ایک سرخ رنگ کی لکیر تھی۔ اور جب سے میں دُنیا میں آیا ہوں، میں نے خود پر غور کیا، اور جب محض میں ایک لڑکا تھا، تو وہ کام کئے جو مجھے نہیں کرنے چاہیے تھے؛ ایسے کام نہیں تھے، لیکن تو بھی وہ گناہ تھے۔ اور جب بھی میں نے کچھ کیا، تو میں نے اُس بڑے سیاہ سائے کو آسمان کی طرف جاتے دیکھا۔ پس خُدا چاہتا، تو مجھے اُسی لمحے مار سکتا تھا۔

(64) پھر میں نے اپنے اور خُدا کے درمیان، اُس کامل قربانی کو کھڑے دیکھا۔ پھر میں نے مسیح کو کانٹوں کا تاج پہنے کھڑے دیکھا، اور اُس کے منہ پر اُس تھوک کو دیکھا۔ اور جب بھی میرے گناہ خُدا کی جانب جانا شروع ہوتے تھے، تو وہ وہاں پر پہنچ جاتا تھا اور انھیں روک لیتا تھا، جیسے گاڑی پر لگا ہوا بپھر روک لیتا ہے۔ وہ مجھے موت سے بچا رہا تھا۔ اور جب بھی میں کوئی غلطی کرتا تھا، خُدا چاہتا تو مجھے مار سکتا تھا۔ یقیناً، اُس کا تقدس اس بات کا تقاضا کرتا ہے۔ اُس کا قانون اس بات کا تقاضا کرتا ہے۔ اور جب بھی میں کچھ کرنا چاہتا ہوں، یا آپ کچھ کرنا چاہتے ہیں، تو یسوع مسیح کا لہو ایک بپھر کی طرح کام کرتا ہے۔ اور پھر، میں سمجھ گیا سرخ رنگ کی لکیر کا یہی مطلب ہے، یسوع مسیح کا لہو ابھی تک زمین کو سنبھالے ہوئے ہے۔

(65) اور میں وہاں کھڑا ہوا، دیکھ رہا تھا، اور جیسے ہی میں نے مسیح پر دھیان دیا تو میں اُسکے تھوڑا اور قریب ہو گیا۔ اور میں نے اُسے یہ کہتے ہوئے سنا، ”اے باپ، اُسے معاف کر دے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔“ اور میں نے نیچے دیکھا، تو وہاں ایک کتاب پڑی ہوئی تھی۔ اور وہاں ایک حساب کتاب والا فرشتہ موجود تھا، جو اُس کے پہلو کی جانب کھڑا ہوا تھا۔ اور میرا نام اُس کتاب میں لکھا ہوا تھا۔ اور میں نے محسوس کیا کہ کسی دن، مجھے..... جب خون کی لکیر کا سلسلہ ختم ہو جائے گا تو مجھے خُدا کی حضوری میں، گناہ آلودہ زندگی کے ساتھ کھڑا ہونا پڑے گا۔ لیکن، میں نے دیکھا، کہ وہ اپنے رحم کی بدولت میری عدالت کو روکے ہوئے ہے۔

(66) میں فروتنی سے، اُس کے پاس گیا۔ میں اپنے گھٹنوں پر جھک گیا، اور میں نے کہا، ”اے

یسوع، تُو خُدا کا بیٹا ہے، اور میں تیری حضوری میں آنے کے لائق نہیں ہوں۔ جو کچھ بھی میں نے کیا ہے کیا تُو مجھے مہربانی سے معاف کر دے گا؟“

(67) اُس نے اپنے ہاتھ سے اپنے پہلو کو چھوا، اُس پرانی کتاب کو لیا اور اُس پر لکھ دیا ”معاف“ کر دیا ہے، اور اُسے اپنے پیچھے پھینک دیا، اور، میرے گناہ مٹ گئے! پھر اُس نے میری جانب دیکھا، لیکن چہرے کے تاثرات سخت تھے، اُس نے کہا، ”میں نے تجھے معاف کر دیا ہے، لیکن تُو اُس عورت کو مجرم ٹھہرانا چاہتا ہے۔“ تب میں سمجھ گیا اس کا کیا مطلب ہے۔

(68) جیسے ہی میں رویا سے باہر آیا، تو میں چلتا ہوا اُس عورت کے پاس گیا۔ میں نے کہا، ”آپ کیسی ہیں؟“

(69) وہ شراب پی رہی تھی۔ اُس نے میری طرف دیکھا، اور اُس نے کہا، ”اوہ، پہلو۔“

میں نے کہا، ”کیا میں بیٹھ سکتا ہوں؟“

اُس عورت نے کہا، ”مجھے ایسے لوگ چاہئیں۔“

(70) میں نے کہا، ”خاتون، میرا اسطرح کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ میں صرف ایک منٹ، آپ

سے بات کرنا چاہتا ہوں۔“

اُس عورت نے کہا، ”بیٹھ جاؤ۔“

(71) اور میں نے کہا، ”خاتون، چند منٹ پہلے، میں اُس دروازے کے پیچھے کھڑا تھا.....“

اور میں نے اُسے وہ بتانا شروع کر دیا۔ اور جیسے ہی میں نے دیکھنا شروع کیا، تو آنسو اُسکی گالوں پر بہنا شروع ہو گئے۔ اور اُس نے مجھے بتایا..... میں نے کہا، ”خاتون، تمہارا یہ مطلب نہیں تھا کہ ایسے کام کرو۔ یسوع اسلئے مصلوب ہوا، تاکہ خُدا کی عدالت کو اُس کے خون کی بدولت روکا جائے۔ ایسے کام کرنا تمہارا مقصد نہیں تھا۔“

(72) اُس عورت نے کہا، ”نہیں، جناب۔“ میرا باپ چرچ میں ایک ڈیکن تھا۔ میری ایک

مسیحی گھرانے میں پرورش ہوئی تھی۔ میں اور میرا شوہر چارٹر ممبرز تھے، اور مسیحی زندگی بسر کرتے تھے۔“ اور اُس نے مجھے بتانا شروع کر دیا، کہ شوہر کی موت کے بعد ایسا ہوا..... اُس عورت کی دو جوان لڑکیاں

تھیں، اور وہ بھٹک گئی تھی۔ اور کس طرح لڑکیوں نے اُسے چھوڑ دیا تھا، اور یوں اُس نے اپنی زندگی کو در بدر کر لیا تھا۔ اور اُس نے سوچا کہ اُس کیلئے اب کوئی امید باقی نہیں رہی۔

(73) مگر میں نے کہا، ”خُدا، رحم کرتا ہے! اور جنہیں وہ پہلے سے جانتا ہے، اُنہیں بلاتا ہے۔“

اُس نے کہا، ”کیا فلاں فلاں جگہ سے، آپ ریورنڈ برتھم ہیں؟“

میں نے کہا، ”میں ہی ہوں۔“

(74) اُس عورت نے کہا، ”میں یہاں اس طرح بیٹھی ہوئی ہیں، مجھے اپنے آپ پر شرم آ رہی

ہے۔“ اُس نے کہا، ”کیا آپ سمجھتے ہیں مجھے کوئی موقع ملے گا؟“

(75) میں نے کہا، ”خاتون، یسوع اپنی بانہوں کو پھیلائے ہوئے، آپ کے آنے کا انتظار کر رہا

ہے۔“ اور دوسرے لوگوں نے اُنھنا شروع کر دیا۔ اور میں نے کہا، ”کیا تم میرے ساتھ اس فرش پر

بیٹھو گی؟“

اُس نے کہا، ”جناب، میں بیٹھوں گی۔“

(76) میں نے اُس کو ہاتھ سے پکڑ لیا۔ میں نے کہا، ”آپ تقریباً میری ماں کی عمر کی لگتی ہیں۔ کیا

آپ میرے ساتھ، اس فرش پر گھٹنے ٹیکیں گی؟“ اور وہیں فرش پر، ہم نے اُس دو پہر اُس جگہ کو ضرورت

کے تحت، ایک پرانی طرز کی مینٹنگ کیلئے استعمال کیا۔ اور خُدا نے اپنے فضل کی بدولت، اُس عورت کو

بچا لیا۔ اور پھر وہ خود کو اچھے لباس میں زیب تن کر کے عبادت میں آئی، اور جہاں تک میں جانتا ہوں،

آج رات وہ ایک مسیحی زندگی گزار رہی ہے۔

(77) یہ کیا ہے؟ اوہ، خُدا اکاملیت کا تقاضا کرتا ہے! وہ آپ کی توبہ کا تقاضا کرتا ہے۔ وہ مسیح سے

آپ کی وفاداری کا تقاضا کرتا ہے۔ اور وہ آج رات بھی منتظر ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ

نے کتنے گناہ کیے ہیں، کتنے کم یا کتنے زیادہ ہیں، آپ پھر بھی ایک گنہگار ہیں، اور آپ یسوع مسیح کے

علاوہ کسی اور دوسرے طریقے سے اندر داخل نہیں ہو سکتے ہیں، پس وہی خُدا کی مکمل قربانی ہے۔ اور اُسی

میں آپ ہمیشہ کیلئے کامل ہوتے ہیں۔ ذرا اس کے بارے میں غور کریں! یہ وہ کچھ نہیں ہے جو آپ کرتے

ہیں۔ یہ نئے صفحات نہیں ہیں جنہیں آپ پلٹتے ہیں۔ یہ وہ نئی زندگی نہیں ہے جسے آپ شروع کرتے

ہیں۔ یہ آپ کی غلطیوں کا اعتراف ہے، اور آپ پر خُدا کا فضل ہے۔ یہ آپ کو کاملیت تک پہنچاتا ہے، اور آپ مسیح یسوع میں کامل ہوتے ہیں۔

(78) میرے دوستو، آج رات، مجھے یقین ہے، اور ہم اس وقت اس اہم ترین لمحے میں ہیں، تو پھر اس کہانی کو سننے کے بعد فیصلہ کرنا ضروری ہے۔ آپ نے اس سے پہلے شاید یہ بات کبھی نہیں سنی ہوگی۔ آپ ان دروازوں میں سے ویسے شخص بن کر باہر نہیں جاسکتے جیسے آپ اندر آئے تھے، آپ بہتر یا بدتر بن کر باہر جائیں گے۔

(79) اور ہم اپنے سروں کو صرف ایک لمحے کیلئے جھکاتے ہیں، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کے بارے میں اچھی طرح سے سوچ لیں۔ آج رات آپ کی رُوح کے بارے میں کیا خیال ہے؟ یسوع مسیح آپ کیلئے مواتھا۔

(80) آپ کہتے ہیں، ”بھائی برتنم، جب میں تمباکو نوشی چھوڑ دوں گا، اور جب میں شراب نوشی چھوڑ دوں گا، اور جب میں فلاں فلاں کا ٹھیک کر لوں گا، تو پھر میں یہ کام بھی کر لوں گا۔“ اوہ، یہ معاملہ کبھی بھی ٹھیک نہیں ہوگا۔ آپ کبھی بھی اس قابل نہیں ہو پائیں گے۔ دیکھیں آپ جیسے ہیں ویسے ہی کیوں نہیں آجاتے ہیں؟ اور، ایمان سے، اُس چشمے کے پاس چلے جاتے ہیں، جو اُسکے زخموں سے جاری ہے، پھر غلطی دینے والی محبت آپ کا موضوع بن جائیگا، اور مرتے دم تک رہے گا۔

(81) متبادل چیز کو کیوں لیں؟ اپنے چرچ کے وسیلے اندر آنے کی کوشش کیوں کریں؟ پس اس طرح اندر آنے کی کوشش کیوں کریں کہ ہم نے شراب چھوڑ دی ہے، یا جھوٹ چھوڑ دیا ہے؟ بلکہ کاملیت کے راستے سے اندر آئیں! ”کیونکہ، اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے، اُن کو ہمیشہ کیلئے کامل کر دیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں۔“

”میں کیسے پاک ہو سکتا ہوں؟“

(82) یسوع کے خون کی موجودگی میں اپنے گناہوں کا اقرار کریں؛ اور وہ زندگی جو اُس خون سے آتی ہے، وہ عبادت کرنیوالے میں آجاتی ہے، اور اُسے دُنیا کی چیزوں کی خواہشوں سے پاک کر دیتی ہے۔ کیونکہ، اُس کامل قربانی کے وسیلے، اُس نے ہمیں پاک کیا ہے؛ ایک ہی رُوح سے، ہم

سب ایک ہی بدن میں پتسمہ لیتے ہیں۔ ”پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، یعنی جو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔“ اگر آپ رُوح کے مطابق چلنے کی کوشش کرتے ہیں، اور پھر بھی جسم کی ہوس میں مبتلا رہتے ہیں، تو پھر قربانی آپ پر کامل طور پر لاگو نہیں ہوئی ہے۔ کیونکہ عبادت کرنے والا ایک بار پاک ہو جانے کے بعد، گناہ کی مزید خواہش نہیں کرتا ہے۔

(83) یہ کلوری تھی۔ یہ پھولوں کے سودے کی جگہ نہیں تھی، یا یہ کام یا وہ کام کرنے کی جگہ نہیں تھی۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں خُدا اور انسان کا ملاپ ہوا تھا۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں بنی نوع انسان کیلئے سلامتی اور کامل تحفظ لایا گیا تھا۔ میرے گنہگار دوستو، کیا آج رات، آپ میرے ساتھ، کلوری پر جاسکتے ہیں، اور ایمان کے ساتھ اُس خون کو اپنی رُوح پر لگا سکتے ہیں، اور پاک رُوح کو قبول کر سکتے ہیں اور اپنے آپ کو اُس کی عظیم قربانی سے پاک کر سکتے ہیں؟

(84) اِس سے پہلے کہ ہم دُعا کریں، کیا آپ اپنا ہاتھ خُدا کی طرف اٹھائیں گے، اور کہیں گے، ”اے خُدا، مجھ پر رحم فرما۔ گڈ فرائیڈے کی رات کو، میں اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ اور میں اُس عظیم دُکھ کی قدر کرتا ہوں جو مسیح نے میرے لیے سہا تھا۔ اب میں اپنی مرضی، اپنے مقاصد اور سب کچھ تیرے سپرد کرتا ہوں، تاکہ ابھی سے، اسی دن سے تیرے پیچھے چلوں۔“ کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھا کر، کہیں گے، ”بھائی برنہم، مجھے بھی دُعا میں، یاد رکھا جائے۔ یہ میرے دل کا فیصلہ ہے؟“ یہ عظیم رات ہے، کیا کوئی ہے، پس ہم ایک لمحے کیلئے انتظار کرتے ہیں؟ اور یہاں میری دائیں جانب کوئی ہے، یقیناً وہاں پر بھی ایک موجود ہے۔ کیا آپ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں؟ کیا آپ اپنے کیے ہوئے کاموں پر شرمندہ ہیں؟

(85) دُنیا آج رات ہیروز کی منتظر ہے۔ اور جسمانی لحاظ سے بات کریں، تو اس میں ہیرو ہیں۔ (86) ایک دن سوئٹزر لینڈ میں ایسا ہوا، جب سوئس نے سوئٹزر لینڈ داؤ پر لگا دیا تھا، اور چھوٹی سی سوئس پارٹی میدانوں میں جمع ہو گئی، اور۔ اور اپنی کفالت کا دفاع کیا۔ اور اُنکے مقابلے میں آنے والی ایک عظیم فوج بہت بڑی تھی؛ اور وہ سب تربیت یافتہ تھے، اور اُن کے پاس بڑے بڑے نیزے اور ڈھالیں تھیں۔ سوئس لوگ ہار ماننے کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ وہ ایک پہاڑ کے پیچھے چھپے ہوئے



تھے۔ اور پھر ایک ہیرو باہر نکلا۔ کسی کو تو مرنا تھا۔ اور اگر وہ جنگ ہار جاتے.....

(87) اُن کے پاس لڑنے کیلئے، پرانی درانتی کے بلیڈز، اور پتھروں، اور لائٹھیوں کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔ جبکہ، آنے والی فوج اینٹوں کی دیوار کی طرح لگ رہی تھی۔ اگر اُن پر قبضہ کر لیا جاتا، تو اُن کی پیاری پیاری بیویوں کو بے آبرو کر دیا جاتا، اُن کی جوان لڑکیوں کو بے آبرو کر دیا جاتا، اُن کے بچوں کو مار دیا جاتا، اُنکے سر اڑا دیئے جاتے، اُن کے گھروں کو برباد کر دیا جاتا، اور سب کچھ ختم کر دیا جاتا۔

(88) لیکن وہاں ایک آدمی تھا، جس کا نام فورائیں بھول جاتا ہوں، اُس کا نام آرنولڈ وان وکل ریڈ تھا۔ اُس نے باہر نکل کر، کہا، ”سوئٹر لینڈ کے لوگو، آج کے دن میں سوئٹر لینڈ کیلئے اپنی جان پیش کرتا ہوں۔“ اُس نے کہا، ”پہاڑ کے اوپر ایک چھوٹا سا سفید گھر موجود ہے۔ میری بیوی اور تین بچے میرے آنے کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ لیکن وہ مجھے دوبارہ کبھی نہیں دیکھ پائیں گے، کیونکہ، آج میں اپنی جان سوئٹر لینڈ کیلئے دے رہا ہوں۔“

اُنھوں نے کہا، ”آرنولڈ وان وکل ریڈ، تم کیا کرو گے؟“

(89) اُس نے کہا، ”میرے پیچھے چلو، اور جو کچھ تم کر سکتے ہو وہ کرو جو کچھ تمہارے پاس ہے اُسی

کو استعمال کرو۔“

(90) اور اُس نے فوج کو دیکھا اور موٹے موٹے نیزے اُسکے سامنے تھے۔ پھر اُس نے ہوا میں اپنے ہاتھوں کو بلند کیا، اور نیزوں کی اُس اینٹوں کی بڑی دیوار کی طرف بھاگتا ہوا گیا، اور یہ چلاتا ہوا بڑھتا گیا، ”آزادی کیلئے راستہ بناؤ! آزادی کیلئے راستہ بناؤ!“ اور سو نیزے اُسے روکنے کیلئے چلا دیئے گئے؛ اور اُس نے اپنی ہاتھوں کو باہر کی طرف پھیلا دیا، اور اُن نیزوں کو اپنے سینے پر کھالیا، اُنہوں نے اُسے نیچے دبا دیا، اور وہ اُن نیزوں کے نیچے مر گیا۔ اور سوئس لوگ لائٹھیوں اور ڈنڈوں کو لے کر اُس کے پیچھے پیچھے چلے آئے۔ اور پھر بہادری کے اس عظیم مظاہرے نے اُس فوج کو شکست دے دی، یہاں تک کہ سوئس لوگوں نے مار مار کر اُنھیں ملک سے باہر نکال دیا تھا۔

(91) آپ سوئٹر لینڈ میں کھڑے ہو کر آرنولڈ وان وکل ریڈ کا نام لیں، آپ اُنکی گالوں پر آنسو

بہتے ہوئے دیکھیں گے۔ کیوں؟ اسلئے کہ اُس نے اپنے ملک کو بچا لیا تھا۔ یہ ایک عظیم ہیرو کا کام

تھا۔ اس زمین پر، اس کا موازنہ بہت کم کیا جاتا ہے، اور اس دھرتی پر، اس سے تجاؤ نہیں کیا جاتا ہے۔ (92) لیکن، اوہ، دیکھیں یہ ایک چھوٹی سی بات تھی جو ایک دن ہوئی تھی! دیکھیں آدم کی نسل کھڑی ہوئی، اور بدرواحیں چاروں طرف سے آگے بڑھ رہی تھیں، اور نبی ناکام ہو چکے تھے، اور شریعت ناکا ہو چکی تھی، بیلوں اور بھیتوں کی قربانی ناکام ہو چکی تھی، انسانی فطرت، اور سب کچھ ناکام ہو چکا تھا۔ آدم کی نسل، شکست خوردہ کھڑی ہوئی تھی؛ اور شیطان کی طرف سے، توہم پرستی، بیماریاں، اور تکلیفیں بے شمار تھیں۔ آسمان سے ایک ہستی نکلی، اور اُس نے کہا، ”آج میں آدم کی نسل کیلئے مروں گا۔“ وہ زمین پر آیا اور جسم بن گیا۔ اُس نے نیچے دیکھا وہاں نیزوں کے درمیان سب سے زیادہ اندھیرا تھا۔ اور انسان کے تمام تر خونوں میں سے سب سے بڑا خوف موت تھی، اور اُس نے موت کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ اور کلوری پر اُس نے قربانی دی، اور چلایا، ”آزادی کیلئے راستہ بناؤ!“

(93) اور وہ اپنے چرچ کو چلا کر کہہ رہا ہے، ”میرا خون اور میری رُوح لے لو، یہ تمہارے لیے ہیں، اور جو کچھ تمہارے پاس ہے اُس سے لٹو۔“ دوستو، اُسی کے ذریعے، ہم آج رات فتح پا سکتے ہیں۔ آپ شیطان کو دُور بھگا سکتے ہیں۔ ہر وہ پرانا دشمن جو آپ کی زندگی میں موجود ہے، اُسے خون کے ذریعے اور مسیح کی رُوح کے ذریعے نکال سکتے ہیں، اور پھر آپ اُس کی حضوری میں کامل طور پر کھڑے ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ مسیح نے راستہ بنا دیا ہے!

(94) کیا آپ صرف اتنا کر سکتے ہیں کہ اپنا ہاتھ اُس کی طرف اٹھائیں، اور کہیں، ”مجھے معاف کر دے؟“ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور ہے جو کہے، ”اے خُدا، میں اپنی غلطیوں کا اقرار کرتا ہوں، مجھ پر رحم فرما؟“

(95) کیا یہاں پر کچھ نیم گرم کلیسیائی ارکان ہیں جو ہر روز چرچ جاتے ہیں، اور ہو سکتا ہے کہ بڑے پرہیزگار بننے کی کوشش کرتے ہوں، لیکن تو بھی آپ جانتے ہیں کہ غصہ اور بے حسی، اور خود غرضی، اور عادتیں آپ کو تب تک جکڑ کر رکھتی ہیں جب تک آپ فتح نہیں پالیتے ہیں؟ کیا آج رات، آپ خون کے وسیلہ، ان ساری چیزوں سے پاک ہونا چاہیں گے؟ ”کیونکہ جب عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے ہیں تو پھر اُن کا دل انھیں گنہگار نہیں ٹھہراتا.....“ آپ جو چرچ کے

ارکان ہیں، کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھانا چاہیں گے؟ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ اپنا ہاتھ اٹھائیں اور کہیں، ”بھائی برتنم، مجھے دُعا میں یاد رکھا جائے۔“ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ ٹھیک ہے۔ یہ حقیقی ہے..... یہ کرنا حقیقی چیز ہے۔ جناب، آپ جو پیچھے موجود ہیں خُدا آپ کو برکت دے۔

(96) کوئی اور ہے جو اپنا ہاتھ اٹھائے، اور کہے، ”اے خُدا، مجھ پر رحم فرما۔ میں جانتا ہوں کہ میں مسیحیت کا دعویٰ کرتا ہوں، لیکن میں اس کے مطابق جیتا نہیں ہوں۔ میں جانتا ہوں میں ایسا نہیں کرتا ہوں۔ اور میں اپنے دل میں، واقعی تیرے ساتھ ٹھیک نہیں ہوں۔ میں خُدا کے چنیدہ لوگوں میں سے ایک بننا چاہتا ہوں۔ میں اپنے دل میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ میں ہوں، لیکن میں نے کبھی اُن بوجھوں کو ایک طرف نہیں پھینکا ہے جو مجھے آسانی سے اُلجھالیتے ہیں۔ اور آج رات میں اُنھیں ایک طرف رکھنا چاہتا ہوں۔ اور، خُدا کے فضل سے، میں ایسا ہی کروں گا۔ میرے لیے دُعا کریں۔“ کیا آپ اپنے ہاتھ اٹھائیں گے؟ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور ہے۔ تھوڑا سا، ہم انتظار کر رہے ہیں۔

(97) آئیں ہم خاموشی سے انتظار کرتے ہیں، اب ہر کوئی اپنے سروں کو دُعا میں جھکا لے، اور اب دھیمے سے یہ نکلنا میں:

وہاں خون سے بھرا ہوا ایک چشمہ ہے،

جو غما نو ایل کی نسوں سے بہہ رہا ہے،

اور گنہگار اُس میں غوطہ زن ہوتے ہیں.....

اُن کے تمام گناہ کے داغ دھبے دھل جاتے ہیں۔

دھل جاتے ہیں.....

(98) کیا آپ اسی گھڑی اس پر غور نہیں کریں گے؟ اسے دھونے کی کوشش نہیں کریں گے۔ مسیح

آپ کے ہاتھ میں ہے۔

(99) پیلاطیس نے آج ہی کے دن، صبح سویرے، تقریباً چھ بجے ہاتھ دھونے کی کوشش کی تھی؛ مگر

اُس کے ہاتھ اب بھی خون آلودہ ہیں، بلکہ قصور وار خون آلودہ ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اُس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ کئی سال بعد، وہ سوئزر لینڈ چلا گیا تھا، اور وہاں پر وہ اپنا دماغ کھو بیٹھا تھا، اور خود ہی پانی

کے تالاب میں ڈوب کر موت کے منہ میں چلا گیا تھا۔ آج ہی کی صبح، سوئٹزر لینڈ میں، سینکڑوں لوگ اس منظر کو دیکھنے کیلئے آتے ہیں، اور پانی کے اُس بڑے سوراخ کے نیچے سے نیلا پانی اوپر کی جانب ابلتا ہے۔ وہ ہر سال ایسا کرتے ہیں۔ یہ ایک قدیم داستان ہے، وہ کہتے ہیں کہ خُدا نے اُس پانی کو رد کر دیا تھا جس کے ساتھ وہ اپنے ہاتھوں کو صاف کرنا چاہتا تھا۔

(100) بھائی، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کتنی بار پتسمہ لیتے ہیں، یا آپ جو کچھ بھی کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مسیح کے خون کے علاوہ آپ کے ہاتھوں کو کچھ بھی صاف نہیں کر پائے گا۔ کیونکہ خُدا نے پانی رد کر دیا ہے۔ اور تقریباً، دو ہزار سال بعد، اب بھی نیلا پانی، ابلتا رہتا ہے۔ خُدا نے اسے رد کر دیا ہے۔ اسیلئے ہماری خود راستی ہمارے گناہوں کو صاف نہیں کر سکتی ہے۔ یسوع کے خون کے سوا کچھ بھی نہیں! اب ذرا اسکے بارے میں سوچیں۔ ہم تھوڑی دیر میں، دُعا کرنے لگے ہیں۔

(101) میں سوچتا ہوں کیا آج رات میں یہ بات پوچھ سکتا ہوں۔ آج ہی کی صبح، جب وہ پیلاطیس کے سامنے عدالت والے ہال میں کھڑا تھا، تو اُس نے کہا تھا، ”اگر میری بادشاہی اس دُنیا کی ہوتی، تو میں اپنے باپ سے کہتا اور وہ فرشتوں کے بارہ ٹنن میرے پاس بھیج دیتا۔“ جب کہ، اُن میں سے ایک فرشتہ دُنیا تباہ کر سکتا تھا۔ ”میں باپ سے کہتا، اور وہ فرشتوں کے بارہ ٹنن میرے اختیار میں کر دیتا۔“ وہ ایسا کر سکتا تھا۔ مگر وہ وہاں حلیسی اور فروتنی میں، کھڑا رہا، تا کہ آپ کی موت اور آپ کے گناہوں کو اٹھالے۔

(102) کیا آپ آج رات اس قربانی کیلئے نہایت شکر گزار ہوں گے، آپ جو اس کے محتاج ہیں، اور خُدا کی نعمتوں کے محتاج ہیں، کیا دُعا کیلئے آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہوں گے؟ آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ اُنھیں اس دُعا میں یاد رکھا جائے، کہیں، ”اے خُدا، مجھ پر رحم فرما۔ میں قصور وار ہوں، اور میں نے غلط کام کیے ہیں، اور اب میں یسوع مسیح کے وسیلے اپنی معافی کو قبول کرنا چاہتا ہوں۔“ کیا آپ اسی وقت اپنے قدم آگے بڑھائیں گے؟ نو جوان خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ ہمت ہے۔ بس یہیں کھڑے رہیں۔

(103) کیا آپ مجھے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ آپ نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا ہے، اور اپنے قدموں پر

کھڑے ہونے کیلئے مخلص نہیں ہیں؟ انجیل نے آپ کیساتھ کیا بھلائی کی ہے؟ اوہ، بس چرچ کے ساتھ کھیلتے رہیں، اور خُدا کے ساتھ کھیلتے رہیں! وہ وقت بہت قریب ہے، انہی دنوں میں سے ایک دن ایٹم بم یہیں کہیں ارد گرد، اُن پاؤڈر پلانٹس میں سے حملہ کر دیگا۔ اور اِس کے بارے میں سوچنے کیلئے ایک لمحہ بھی نہیں ہوگا۔ تب بہت دیر ہو چکی ہوگی، اور شاید اگلے ایسٹر سے پہلے، یا اِس ایسٹر سے بھی پہلے یہ ہو سکتا ہے۔ کیا آپ اب کھڑے نہیں ہوں گے، اور کہیں گے، ”اے خُدا، مجھ گنہگار پر، رحم فرما۔ میں اب مسیح کو قبول کرتا ہوں، جس نے خود کو میرے گناہوں کے کفارے کیلئے پیش کر دیا تھا۔ اور صرف اُسکے فضل، اور واحد اُس کے فضل کی بدولت، میں خُدا کی حضوری میں موجود ہوں۔“ کیا آپ اپنی غلطیوں کا اعتراف کریں گے؟ وہ جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا۔ مگر جو اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے، اُس پر رحمت ہوگی۔ یہ آپ پر منحصر ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے۔

(104) اب، ہمارے مقدس خُداوند، آج رات مناسب تعداد میں تو بہ کرنے کیلئے تین جانیں کھڑی ہو گئی ہیں، جن میں ایک مرد اور دو عورتیں شامل ہیں۔

(105) اے کلوری کے، خُداوند، میں سوچ رہا ہوں، کہ جب ایک طرف والے ڈاکو نے کہا تھا، ”خُداوند، جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا“؛ اور دوسرے ڈاکو نے کہا تھا، ”اگر تُو ہی ہے، تو ہمیں معجزہ دکھا، ہمیں صلیب سے اُتار اور خود کو بھی بچا۔“ جبکہ اُس نے کہا تھا، ”اے خُدا، مجھ پر رحم کر۔“ اے خُداوند تیرا سر اُس کی طرف دائیں جانب جھک گیا، اور تُو نے کہا، ”تُو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔“ لیکن تُو دوسرے ڈاکو کیلئے خاموش ہو گیا؛ کیونکہ وہاں تو بہ نہیں تھی۔

(106) اور، خُدا باپ، میں دُعا کرتا ہوں اور ہو سکتا ہے یہ ہی ہیں..... اور میرا خیال ہے عمارت میں صرف تین ہی ہیں، جو محسوس کرتے ہیں کہ انھیں اپنی غلطیوں کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے۔ اور وہ صلیب کے راستے سے، کافی حد تک آگے آگئے ہیں۔ اے خُداوند، انھیں معاف کر، اور انھیں برکت دے۔ وہ آج رات یہاں کھڑے ہوئے ہیں؛ جیسے تُو پیلاطیس کی عدالت والے ہال میں، ان کیلئے کھڑا ہوا تھا؛ جیسے تُو ان کیلئے، زمین اور آسمان کے درمیان کھڑا ہوا تھا، جب سورج نے منہ چھپا لیا تھا اور چاند نے اپنی روشنی دینا بند کر دی تھی، اور بیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا تھا۔ اے خُدا، میں

دُعا کرتا ہوں، کہ تُو انھیں برکت دے اور انھیں اپنی رحمت سے بھر دے، اور انھیں اپنے لہو سے پاک صاف کر دے۔ اور انھیں اپنی تقدیس کی طاقت سے، اپنے بیٹے، یسوع مسیح کے بدن میں بہتسمہ دے، پھر یہ وقت اور ابدیت کیلئے محفوظ ہو جائیں گے۔ اُن دوسرے لوگوں بھی کو برکت دے جو محسوس کرتے ہیں کہ وہ ڈھیک ہیں، اور پہلے ہی ان باتوں پر پورا اتر چکے ہیں اور ایسا کر چکے ہیں۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ یہ برکت ان پر ٹھہر جائے، مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(107) خُدا آپ کو برکت دے۔ اور آپ لوگ جو اُٹھنے والوں کے قریب ہیں، آگے بڑھیں اور، کسی سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ”خُداوند آپکو برکت دے“، یہ رفاقت کا ہاتھ ہے، اور یہ درست ہے۔

(108) اب ہم اپنی عبادات میں تھوڑا لیٹ ہیں۔ کتنے لوگ ہیں جو خُداوند یسوع سے محبت کرتے ہیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیں؟ میرا خیال ہے، اب خاموش ہو جائیں، یا جتنی خاموشی ہم اختیار کر سکتے ہیں کریں، اُس کی یاد میں یہ کریں جو ہر جگہ موجود ہے، جو آج رات یہاں موجود ہے، پس ہم دھیمی آواز میں گاتے ہیں:

پس وہاں صلیب پر جہاں میرا نجات دہندہ مواتھا،

وہاں گناہ سے پاک ہونے کیلئے میں نے پکارا تھا؛

وہاں میرے دل پر..... (جب آپ مانگ پر پورا اُتر چکے ہیں، تو پھر اُس پر اپنا ہاتھ

رکھ لیں،) وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے!

جبکہ ہم اُس کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، تو آئیں اب ہم دھیمے سے گاتے ہیں۔

پس وہاں صلیب پر جہاں میرا نجات دہندہ مواتھا،

وہاں گناہ سے پاک ہونے کیلئے میں نے پکارا تھا؛

وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے!

اُس کے نام کو جلال ملے! (بیش قیمت نام ہے!)

اُس کے بیش قیمت نام کو جلال ملے!

وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اُس کے نام کو جلال ملے!

(109) اب دھیمے سے، اپنے سروں کو جھکائے ہوئے۔ آپ لوگ جو بچ گئے ہیں، کہیں:

اوہ.....

اب اپنا ہاتھ اٹھالیں۔

اوہ، وہ بیش قیمت چشمہ ہے جو گناہ سے بچاتا ہے!

میں خوش ہوں کہ میں اُس میں اتر گیا ہوں؛

وہاں یسوع مجھے بچاتا ہے اور مجھے پاک کرتا ہے؛

اُس کے نام کو جلال ملے!

اُس کے بیش قیمت نام کو جلال ملے!

اُس کے بیش قیمت نام کو جلال ملے!

وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اُس کے نام کو جلال ملے!

(110) اب اپنے ہاتھ نیچے کر لیں، اور اپنے سروں کو جھکائے رکھیں۔ میرا خیال ہے؛ کچھ دیر

پہلے کسی نے پکارا تھا، اور کہا تھا کوئی چاہتا ہے کہ آج رات دُعا میں، اُسے اُسکی بدنی شفا کیلئے یاد رکھا

جائے۔ پس وہ اتوار کی رات کو، عظیم شفاۓ عبادت کیلئے واپس نہیں آسکا تھا۔ کیا آپ اپنے قدموں پر

کھڑے ہوں گے، آپ لوگ جو چاہتے ہیں کہ انھیں ٹھیک اسی دُعا میں یاد رکھا جائے؟

..... میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اُس کے نام کو جلال ملے!

جلال ملے.....

(111) اب اپنے سروں کو جھکائے رکھیں۔ ”حالانکہ وہ آپ کی خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا، اور آپ کی بدکرداری کے باعث کچلا گیا، آپ ہی کی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُس کے مار کھانے سے آپ نے شفا پائی۔“  
اُس کے نام کو جلال ملے!

(112) اب، اے مقدس باپ، اب ہم فروتنی کیسا تھ صلیب کے قریب پہنچ رہے ہیں، وہیں فضل اور رحم نے مجھے ڈھونڈا، اور وہیں صبح کا روشن ستارا میرے ارد گرد اپنی روشنی نکھیرتا ہے۔ بیمار لوگ تیری حضوری میں کھڑے ہو چکے ہیں۔ اور یہ ایمان سے، ابھی یقین کر رہے ہیں، کیونکہ یہ، پیچھے اُس مار کو دیکھ رہے ہیں۔ ”کیونکہ اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔“ اے مقدس ترین باپ، ہم اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہوئے آتے ہیں، اور یہ یقین کرتے ہیں کہ تُو ہمارے بیمار بدنوں کو، عظیم قائم مقام خُداوند یسوع کے دُکھ اُٹھانے کی بدولت شفا دے گا۔ اور ہم ان لوگوں کیلئے، ایمان سے دعا مانگتے ہیں جو یہاں کھڑے ہیں، کیونکہ تُو نے وعدہ کیا ہے کہ بیمار لوگ بچ جائیں گے۔ اور ہم، آج رات تیرے ایماندار لوگوں کا ایک حصہ ہوتے ہوئے، یہاں موجود ہیں۔ تُو نے کہا ہے، ”جہاں دو یا تین جمع ہیں، میں ان کے درمیان موجود ہوں گا۔“ اور ہم ان کیلئے رحم کی التجا کرتے ہیں، تاکہ اب تیرا فضل ان کی باطنی جان کو چھوئے، اور گہرائی تک لنگر انداز ہو جائے؛ تاکہ یہ لوگ جان لیں کہ مسیح یہاں موجود ہے اور ان سے ہمکلام ہوا ہے، اور کہا ہے، ”اے میرے بچو، میں نے تمہاری بیماریوں کو وہاں پیچھے کلوری پر اُٹھا لیا تھا، اسلئے اب اپنی ساری فکریں مجھ پر ڈال دو، کیونکہ مجھے تمہاری فکر ہے۔“ اور ہونے دے یہ لوگ، ہر طرح سے تندرست ہو جائیں، پس ہم یہ دعائیسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(113) اور جو لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، اور جو کوئی اُنکے قریب ہے، اور اُن کیلئے دُعا کر رہا تھا، وہ اپنا ہاتھ اُن پر رکھیں۔ کیونکہ بائبل فرماتی ہے، ”کہ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے؛ اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔“ خُداوند برکت دے۔

(114) اگر میں غلطی پر نہیں ہوں، تو کیا میں اُس آدمی کو نہیں دیکھ رہا ہوں جو چند دن پہلے، یا چند اتوار پہلے شفا یاب ہوا تھا، یہ بہرہ تھا یا اس کے کانوں میں کوئی اور معاملہ تھا؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ آج



رات آپ عبادت سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ کیا آپ اس وقت مجھے ٹھیک طور سے سن رہے ہیں؟ یہ شاندار ہے، کمال ہے! بس ایک لمحے کیلئے اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ یہ یہاں تھا کتنے لوگوں کو یاد ہے؟ اور یہ بھائی دُعائیہ قطار سے گزرا تھا، اور اسے پھر واپس پلیٹ فارم پر لایا گیا تھا، اور خُداوند نے اسے شفا بخش دی تھی اور تندرست کر دیا تھا۔ خُداوند ہی مبارک ہو! بھائی، آپ کی گواہی کیلئے، آپ کے شکر گزار ہیں۔ یہ واقع درجنوں میں بھی ہو سکتا ہے! کیا وہ جلالی نہیں ہے؟

(115) اب دیکھیں، کل رات ہم آپ سے، جلد ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ اور پھر اتوار کی صبح بھی، جلد ملنا چاہتے ہیں۔ اور اگر ہو سکے تو اتوار کی دوپہر، بلکہ اتوار کی رات شفا یہ عبادت کیلئے واپس آئیں۔ اور جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے، آئیں ہم کھڑے ہوتے ہیں اور اپنا رخصت ہونے والا گیت گاتے ہیں، یسوع کا نام اپنے ساتھ لے لو۔

یسوع کا نام اپنے ساتھ لے لو،

اے دُکھ اور رنج کے بچو؛

اس سے خوشی اور سکون ملے گا.....

دائیں طرف مڑیں اور اب سب کے ساتھ ہاتھ ملائیں۔

جہاں بھی جاؤ اسے ساتھ لے جاؤ۔

بیش قیمت نام.....

دائیں طرف مڑیں اور ہاتھ ملائیں۔

..... اوکنتا پیارا ہے!

آسمان کی خوشی اور زمین کی امید؛

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام!) اوکنتا پیارا ہے!

(اوکنتا پیارا ہے!)

آسمان کی خوشی اور زمین کی امید۔

اب اس طرف دیکھیں۔

یَسُوع کے نام پر اپنے سر جھکاؤ،  
اُس کے قدموں میں سجدہ ریز ہو جاؤ،  
آسمان پر بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اُسے تاج پہنائیں گے،  
جب ہمارا سفر مکمل ہو جائے گا۔  
بیش قیمت نام، اوکتنا پیارا ہے! (اوکتنا پیارا ہے!)  
آسمان کی خوشی اور زمین کی امید؛  
بیش قیمت نام، اوکتنا پیارا ہے! (اوکتنا پیارا ہے!)  
آسمان کی خوشی اور زمین کی امید۔

(116) اب نیویل کو انز کو یاد رکھیں، جن کا پروگرام صبح کو اریٹ بروڈ کاسٹنگ، ڈبلیو ایل آر پی پر، نو بجے نشر کیا جائیگا۔ اور اتوار کی صبح، بھائی سٹرانیکر کو نو پینتالیس پر آنا ہے۔ آج دو پہر وہ اُس کے، جی، اُٹھنے پر ایک ٹیپ تیار کر رہا تھا۔

(117) اور اب، ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے، خُداوند کی برکات آپکے ساتھ ساتھ رہیں۔ اور میں اپنے اچھے بھائی اور دوست، بھائی پالمر سے گزارش کروں گا، جو کہ میکون، جو رجیا سے ہیں، اگر وہ چاہیں تو اس جماعت کو دُعا کے ساتھ رخصت کریں، آمین ہم دُعا کرتے ہیں۔ بھائی پالمر۔



کاملیت

(THE PERFECTION)

URD57-0419

ایسٹریکی بیداری کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں گڈ فرائیڈے کی شام، اپریل 19، 1957، برتنہم ٹیمر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

700، B/3، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

## حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

[www.branham.org](http://www.branham.org)